بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے مالک

شاعر: ابو معاذ

انتخاب: عمار یاسر

میرے مالک ! تو ہم سے خفا ہے اگر
یہ ندامت کے آنسو ، شکستہ جگر
تیرے سوا کوئی ملجا ہے نہ کوئی در
تیری رحمت کی روا بس ایک نظر
آفتیں ، قحط و سیلاب کہ زلزلے
اور مسلط یہ اغیار کے فیصلے
تیرے اعدا مسلسل ابھرتے رہے
زر ، زمیں اور زن ہی پہ مرتے رہے
ہیں یہود و نصاریٰ تو بیدار سب
سو رہے ہیں میری امت کے غم خوار سب
مسجد بابری رام مندر بنی
کیسے پہنچے مگر ، وقت کا غزنوی
ہم کو توفیق دے ، ہم کو سنبھال لے
ہم کو زمرۂ مقبول میں ڈال دے
میرے مالک ! تو ہم سے خفا ہے اگر

چھوڑ کر تجھ کو جائیں ، تو جائیں کدھر
لے کے آئے ہیں ، تیری رضا ہے اگر
چھوڑ کر تجھ کو جائیں ، تو جائیں کدھر
بخش دے ہر خطا ، ہم سے کر درگزر
پھر بنامِ "مدد" کفر کے قافلے
اپنے اعمال کی یہ سزا ہے اگر
ہم مگر پھول ہی پیش کرتے رہے
بس کرم ہے تیرا ، کچھ بچا ہے اگر
دیں مٹانے کی بابت ہیں تیار سب
اجنبی ہیں ، کوئی جاگتا ہے اگر
منتظر کب سے ہے ، کاش آئے کوئی
راہزن ہیں بہت ، راستہ ہے اگر
اپنی راہ میں یہ جان لے ، یہ اموال لے
ان دلوں میں جو ایمان ذرا ہے اگر
چھوڑ کر تجھ کو جائیں ، تو جائیں کدھر